روزنامہ

# الفضل

CPL 61

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 17 اپریل 2001ء 22 محرم 1422 ہجری- 17- شہادت 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 83

## رحمت غضب پر غالب ہے

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا-
جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا تو اس نے یہ لکھ دیا جو عرش پر اس کے پاس موجود ہے کہ میری رحمت میرے غضب پر ہمیشہ غالب رہے گی-

(صحیح بخاری کتاب بدء الخلق باب و ھوالذی حدیث 2955)

# اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت کے متعلق پر معارف امور کا بیان

## اللہ کی رحمت کا سب سے زیادہ حصہ آنحضرت ﷺ کو ملا

## جو حضرت مسیح موعود سے حقیقی تعلق چاہتا ہے وہ صلہ رحمی کو کاٹنے والا نہ ہو

### رحمان خدا کے بندے وہ ہیں جو زمین پر بردباری سے چلتے ہیں اور سختی کی بجائے نرمی اور گالی کی بجائے دعا دیتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 13- اپریل 2001ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

لندن 13- اپریل 2001ء: سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں بیت الفضل میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت کی وضاحت فرمائی- حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے بیت الفضل سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا- اس کے ساتھ عربی، انگلش، بنگالی، فرنچ، جرمن، بوسنین اور ترک زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور ایدہ اللہ نے سورہ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 111 کی تلاوت اور اس کا ترجمہ بیان کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت کے بارے میں احادیث بیان فرمائیں احادیث میں ذکر ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ نے مخلوق پیدا کرنے سے قبل اپنے پر رحمت فرض کر لی تھی اور اللہ کی رحمت اس کے غضب پر بالا ہے- حدیث میں ہے اللہ کی سو رحمتیں ہیں ایک اس نے تمام مخلوق میں تقسیم کر دی ہے باقی 99 رحمتوں کو موخر کر دیا ہے ان کے ذریعے وہ قیامت کے دن بندوں پر رحم کرنے والا ہے- ایک اعرابی نے دعا کی اے اللہ مجھ پر رحم کر محمد ﷺ پر رحم کر اور کسی پر رحم نہ فرما آنحضرت ﷺ نے فرمایا تم نے اللہ کی رحمت کو محدود کرنے کی کوشش کی ہے- آنحضرت ﷺ نے ایک تازہ قبر دیکھی اس کے بارے میں استفسار فرمایا اور وہیں پر نماز جنازہ ادا کی- حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ نے رحمت کا جو 100 واں حصہ انسانوں کو دیا اس میں سب سے زیادہ حصہ آنحضرت ﷺ کو دیا- حدیث میں ہے آنحضرتؐ سے بڑھ کر اپنے اہل وعیال پر رحم کرنے والا کوئی نہیں دیکھا-

حدیث ہے جو کام بھی بسم اللہ پڑھے بغیر کیا جائے وہ ناقص اور بے برکت ہوتا ہے- حضور ایدہ اللہ نے اس بارے میں اپنا ایک تجربہ بیان فرمایا جب آپ حصول تعلیم کے لئے انگلستان میں تھے تو جہاں آپ کی رہائش تھی وہاں کی خاتون نے کھانے سے قبل دعا پڑھی اور کہا کہ تم کھانا کھاؤ یہ دعا تو عیسائیوں کے لئے ہے- حضرت صاحب نے فرمایا ہمارے نبی کریم ﷺ کی رحمت تو بہت وسیع ہے آپ نے ہر عمل سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کا ارشاد فرمایا ہے- اس بات کا اس خاتون کے داماد پر اتنا اثر ہوا کہ اس نے باہر جا کر کہا میں اللہ اور رسول پر ایمان لاتا ہوں- حضرت صاحب نے فرمایا اللہ اس کی مغفرت کرے اگر وہ فوت ہو گیا ہے حضرت نبی پاک ﷺ کی حدیث ہے جو قطع رحمی کرتا ہے وہ میری رحمانیت سے کاٹا جائے گا- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بدقسمتی سے ہماری جماعت میں بھی بہت سے بدنصیب ایسے ہیں- بہنیں بھائیوں سے شاکی ہیں کہ ہمارے اموال ہمیں نہیں دیتے- پنجاب کے زمینداروں کی یہ سوچ ہے کہ بہن کو جائیداد کا حصہ دیا تو جائیداد غیروں تک چلی جائے گی- یہ لوگ دنیا کی جائیداد کی خاطر آخرت کی جائیداد سے محروم ہو جاتے ہیں- بعد ازاں حضور ایدہ اللہ نے امام راغب کی تحریروں سے رحمان کے لفظ کی وسعت معانی کو واضح فرمایا- اس ضمن میں حضور نے فرمایا جماعت کے لئے ایک بڑی تنبیہ ہے- جو حضرت مسیح موعود سے تعلق چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ صلہ رحمی کو کاٹنے والا نہ ہو-

حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ نے صفت رحمانیت کے تحت ہر جاندار کو اس کے مناسب حال صورت اور مناسب طاقتیں عطا فرمائیں- جب انسان ابھی پیدا بھی نہ ہوا تھا اس وقت اس کی ضرورت کی تمام چیزیں پیدا فرما دیں- انسان کو اللہ کی رحمانیت سے سب سے زیادہ حصہ ملا غور کریں تو ساری دنیا دراصل انسان کی خدمت میں لگی ہوئی ہے- حضرت صاحب نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالے سے فرمایا رحمان خدا کے بندے وہ ہیں جو زمین پر بردباری سے چلتے ہیں- اگر جاہل سخت کلامی سے پیش آئیں تو ان کو نرمی سے جواب دیتے ہیں- بجائے سختی کے نرمی اور گالی کے دعا سے کام لیتے ہیں اور اس طرح سے رحمان خدا کی صفت رحمانیت کا تشبہ اختیار کرتے ہیں-

## وقف جدید کے نئے مجاہدین

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید کے نئے سال کے آغاز پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ خوشخبری بھی سنائی کہ-

''2000ء میں وقف جدید کے مجاہدین کی تعداد دو لاکھ اٹھانویں ہزار سے تجاوز کر گئی جس میں گزشتہ سال کی نسبت 31 ہزار کا اضافہ ہوا ہے-''

(الفضل 9- جنوری 2001ء)

زعماء کرام مجالس انصار اللہ سے درخواست ہے کہ جائزہ لیں کہ ان کی مجلس/جماعت گزشتہ سال کی نسبت سال رواں میں کتنے نئے مجاہدین وقف جدید کا اضافہ کر رہی ہے- اس سلسلہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا مندرجہ ذیل ارشاد پیش نظر رکھیں-

''کوشش یہ ہونی چاہئے کہ تعداد زیادہ ہو- کثرت کے ساتھ احمدی بچے عورتیں اور مرد اس میں شامل ہوں-''

زعماء کرام اس ضمن میں نتائج کارکردگی ماہوار رپورٹ کے ذریعہ مرکز کو بھجوائیں- جزاکم اللہ-

(قیادت وقف جدید مجلس انصار اللہ پاکستان)

## مستحق مریضان کے لئے عطیات

فضل عمر ہسپتال ربوہ نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج کی سہولت میسر رکھتا ہے- ہزاروں افراد اس سہولت سے ہر سال استفادہ کرتے ہیں ملک میں مہنگائی کے تناظر میں اب علاج معالجہ کے اخراجات برداشت کرنا بہتوں کے بس سے باہر ہوتا جا رہا ہے- اس کے مقابل پر ادویہ کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے- اس وجہ سے یہ سہولت میسر رکھنے میں مشکل درپیش ہے-

مخیر احباب کی خدمت میں درد مندانہ درخواست ہے- کہ وہ نادار مریضان کی مد میں اپنے عطایا پیش کر کے ثواب دارین حاصل کریں- اور دکھی لوگوں کی جسمانی راحت کے سامان بہم کر کے عنداللہ ماجور ہوں- امید ہے احباب اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے- جزاکم اللہ احسن الجزا-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

# خطبہ جمعہ

## غیبت کرنے کو ایک مردہ بھائی کا گوشت کھانے سے تعبیر کیا گیا ہے۔ عورتوں کو بھی گلہ شکوہ اور غیبت سے روکو

**وہ شخص بہت ہی قابل افسوس ہے کہ ایک کے عیب کو بیان تو سو دفعہ کرتا ہے مگر دعا ایک دفعہ بھی نہیں کرتا کوئی شخص ادھوری اور ناقص نمازوں سے اپنے آپ کو خدا کے غضب سے نہیں بچا سکتا**

**انگلستان میں بیت الفتوح (مورڈن) کی تعمیر کے لئے مزید پانچ ملین پاؤنڈز کے لئے عالمی تحریک**

**اگر اگلے دو سال کے اندر جماعت یہ رقم ادا کر دے تو بہت سی مشکلات حل ہو سکتی ہیں**

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ بتاریخ 16 فروری 2001ء بمطابق 16 تبلیغ 1380 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ الحجرات کی آیت نمبر 13 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اس کا سادہ ترجمہ یہ ہے: اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بکثرت ظن سے اجتناب کیا کرو۔ یقیناً بعض ظن گناہ ہوتے ہیں۔ اور تجسس نہ کیا کرو۔ اور تم میں سے کوئی کسی دوسرے کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ پس تم اس سے سخت کراہت کرتے ہو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اسی آیت کریمہ سے تعلق رکھتی ہوئی یہ حدیث میں آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

کیا تم جانتے ہو کہ غیبت کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا: **تیرا اپنے بھائی کا اس طرح ذکر کرنا جسے وہ ناپسند کرتا ہو۔ عرض کیا گیا کہ جو بات میں کہہ رہا ہوں اگر وہ میرے بھائی میں پائی جاتی ہو تو اس صورت میں آپؐ کا کیا خیال ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اگر وہ بات جو تو کہہ رہا ہے اس میں پائی جاتی ہے تو تو نے اس کی غیبت کی اور اگر وہ اس میں پائی نہیں جاتی تو تو نے اس پر بہتان باندھا۔**

(مسلم کتاب البر والصلۃ والآداب)

ایک اور حدیث ترمذی ابواب البر والصلۃ سے لی گئی ہے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ منبر پر کھڑے ہو کر بآواز بلند فرمایا کہ اے لوگو! تم میں سے بعض بظاہر مسلمان ہیں لیکن ان کے دلوں میں ابھی ایمان راسخ نہیں ہوا' انہیں میں متنبہ کرتا ہوں کہ وہ مسلمانوں کو طعن و تشنیع کے ذریعہ تکلیف نہ دیں اور نہ ان کے عیبوں کا کھوج لگاتے پھریں ورنہ یاد رکھیں کہ جو شخص کسی کے عیب کی جستجو میں ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اندر چھپے عیوب کو لوگوں پر ظاہر کر کے اس کو ذلیل و رسوا کر دیتا ہے۔

(ترمذی ابواب البر والصلۃ باب ماجاء فی تعظیم المؤمن)

ایک اور حدیث حضرت عبدالرحمٰنؓ بن غنم سے حضرت اسماءؓ بنت یزید سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندے وہ ہیں کہ جب ان کو دیکھا جائے تو اللہ یاد آ جائے اور اللہ تعالیٰ کے برے بندے غیبت اور چغلیاں کرتے پھرتے ہیں'** دوستوں پیاروں کے درمیان تفریق ڈالتے ہیں' نیک پاک لوگوں کو تکلیف' مشقت' فساد' ہلاکت و گناہ میں ڈالنا چاہتے ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل' مسند الشامیین)

ایک مختصر حدیث حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے سنا: "لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَتَّاتٌ" کہ جنت میں چغل خور داخل نہیں ہوگا۔

(بخاری - کتاب الادب باب مایکرہ من النمیمۃ)

قیس روایت کرتے ہیں کہ عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے چند رفقاء کے ساتھ چلے جا رہے تھے۔ کہ آپؓ کا ایک مردہ خچر کے پاس سے گزر ہوا جس کا پیٹ پھول چکا تھا۔ آپ نے کہا بخدا! تم میں سے اگر کوئی یہ مردار پیٹ بھر کر کھا لے تو اس سے بہتر ہے کہ وہ کسی مسلمان کا گوشت کھائے یعنی اس کی چغلی کرے۔ (الادب المفرد للبخاری باب الغیبۃ و قول اللہ تعالیٰ: ولا یغتب بعضکم بعضا)

اسی تعلق میں حضرت اقدس مسیح موعود (-) کے بعض ملفوظات آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔

''بیعت کی خالص اغراض کے ساتھ جو خدا ترسی اور تقویٰ پر مبنی ہیں' دنیا کے اغراض کو ہرگز نہ ملاؤ' نمازوں کی پابندی کرو اور توبہ و استغفار میں مصروف رہو۔ نوع انسان کے حقوق کی حفاظت کرو اور کسی کو دکھ نہ دو۔ راستبازی اور پاکیزگی میں ترقی کرو تو اللہ تعالیٰ ہر قسم کا فضل کرے گا۔ عورتوں کو بھی اپنے گھروں میں نصیحت کرو کہ وہ نماز کی پابندی کریں اور ان کو گلہ شکوہ اور غیبت سے روکو۔ پاکبازی اور راستبازی ان کو سکھاؤ' ہماری طرف سے صرف سمجھانا شرط ہے اس پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے۔ سالانہ 900 روپے

عملدرآمد کرنا تمہارا کام ہے-" (ملفوظات جلد 6 ص 146)

پھر حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں-

"خدا تعالیٰ فرماتا ہے(-) (الحجرات:13)- اس میں غیبت کرنے کو ایک بھائی کا گوشت کھانے سے تعبیر کیا گیا ہے اور اس آیت سے یہ بات بھی ثابت ہے کہ جو آسانی سلسلہ بنتا ہے ان میں غیبت کرنے والے بھی ضرور ہوتے ہیں اور اگر یہ بات نہیں ہے تو پھر یہ آیت بیکار جاتی ہے- اگر مومنوں کو ایسا ہی مطہر ہونا تھا اور ان سے کوئی بدی سرزد نہ ہوتی تو پھر اس آیت کی کیا ضرورت تھی؟ بات یہ ہے کہ ابھی جماعت کی ابتدائی حالت ہے- بعض کمزور ہیں جیسے سخت بیماری سے کوئی اٹھتا ہے- بعض میں کچھ طاقت آ گئی ہے- پس چاہئے کہ جسے کمزور پاوے اسے خفیہ نصیحت کرے- اگر نہ مانے تو اس کے لئے دعا کرے- اور اگر دونوں باتوں سے فائدہ نہ ہو تو قضاء وقدر کا معاملہ سمجھے- جب خدا تعالیٰ نے ان کو قبول کیا ہوا ہے تو تم کو چاہئے کہ کسی کا عیب دیکھ کر سردست جوش نہ دکھلایا جاوے- ممکن ہے کہ وہ درست ہو جاوے...... جلدی اور عجلت سے کسی کو ترک کر دینا ہمارا طریق نہیں ہے- کسی کا بچہ خراب ہو تو اس کی اصلاح کے لئے وہ پوری کوشش کرتا ہے- ایسے ہی اپنے کسی بھائی کو ترک نہ کرنا چاہئے بلکہ اس کی اصلاح کی پوری کوشش کرنی چاہئے **قرآن کریم کی یہ تعلیم ہرگز نہیں ہے کہ عیب دیکھ کر اسے پھیلاؤ اور دوسروں سے تذکرہ کرتے پھرو-** بلکہ وہ فرماتا ہے(-) (البلد:18) کہ وہ صبر اور رحم سے نصیحت کرتے ہیں- مَرْحَمَہ یہی ہے کہ دوسرے کے عیب دیکھ کر اسے نصیحت کی جاوے اور اس کے لئے دعا بھی کی جاوے- دعا میں بڑی تاثیر ہے اور **وہ شخص بہت ہی قابل افسوس ہے کہ ایک کے عیب کو بیان تو سو مرتبہ کرتا ہے لیکن دعا ایک مرتبہ بھی نہیں کرتا- عیب کسی کا اس وقت بیان کرنا چاہئے جب پہلے کم از کم چالیس دن اس کے لئے رو رو کر دعا کی ہو"-** سعدیؒ کے ایک قول کا ترجمہ یہ ہے "اور خدا تعالیٰ تو جان کر پردہ پوشی کرتا ہے مگر ہمسایہ کو علم نہیں ہوتا اور شور کرتا پھرتا ہے"-

ایک عورت نے کسی اور عورت کا حضرت مسیح موعود(-) کے سامنے گلہ کیا آپ نے فرمایا: "دیکھو یہ بہت بری عادت ہے جو خصوصاً عورتوں میں پائی جاتی ہے- چونکہ مرد اور کام بہت رکھتے ہیں اس لئے ان کو شاذ و نادر ہی ایسا موقع ملتا ہے کہ بے فکری سے بیٹھ کر آپس میں باتیں کریں اور اگر ایسا موقع بھی ملے تو ان کو اور بہت سی باتیں ایسی مل جاتی ہیں جو وہ بیٹھ کر کرتے ہیں- لیکن عورتوں کو نہ علم ہوتا ہے اور نہ کوئی ایسا کام ہوتا ہے اس لئے سارے دن کا شغل سوائے گلہ اور شکایت کے کچھ نہیں ہوتا"-

یہ بیماری عموماً عورتوں میں ہے لیکن بعض علاقوں کے مردوں میں بھی پائی جاتی ہے- اب ایک علاقہ کے مردوں کا میں نے حال خود دیکھا ہے کہ رات کو بیٹھ کر سارے مردوں اور عورتوں کا گلہ اپنی بیویوں سے کرتے تھے اور بچوں سے کرتے تھے اور ان کی مجلس کا مزہ یہی تھا کہ رات کو سونے سے پہلے خوب غیبت کی جائے-

پھر حضرت مسیح موعود(-) فرماتے ہیں:

"کوئی شخص ادھوری اور ناقص نمازوں سے اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے غضب سے نہیں بچا سکتا"- ادھوری اور ناقص نمازوں سے- "پس اپنی نمازوں کو درست کرو- ہر ایک قسم کی شکایت، گلہ، غیبت، جھوٹ، افترا، بدنظری وغیرہ سے اپنے تئیں بچائے رکھو"-

(الحکم جلد 7 نمبر 9 ص 14 بتاریخ 10 مارچ 1903ء)

غیبت کے مضمون پر بہت سی احادیث اور بہت سے اقتباسات تھے جو میں نے عمداً کم کر دیئے ہیں کیونکہ اب ایک معاملہ ہے جو آپ کے سامنے رکھتا ہوں- وہ غیبت نہیں ہے کیونکہ وہ سننے والے یہاں بیٹھے ہوئے ہیں اور بہت ہی افسوس کے ساتھ مجھے اس کا اظہار کرنا پڑ رہا ہے-

## 22 فروری 1995ء کو انگلستان کی مرکزی (بیت الذکر) کیلئے تحریک کا اعلان

میں نے ان الفاظ میں کیا تھا جو مورڈن (بیت الذکر) کہلاتی ہے، اس کا اعلان ان الفاظ میں کیا تھا-

"اس وقت میں پانچ ملین کی تحریک جماعت انگلستان کی مرکزی (بیت الذکر) کے لئے کرتا ہوں- اس دعا اور نیت کے ساتھ کہ یہ لازماً انگلستان کی وسیع ترین (بیت الذکر) ہو- عبادتوں کی گنجائش پر زور ہونا چاہئے- جو اس کے ساتھ ملحق عمارتیں ہیں یا دوسرے نخرے ہیں، ان کو بے شک نظر انداز کر دیں-"

اب یہ سادہ سی بات ہے جو ہر کسی کو سمجھ آ سکتی ہے کوئی زیادہ موٹی عقل کی ضرورت نہیں- عام انسان یہ بات سن کے سمجھ سکتا ہے کہ میں نے سخت مناہی کی تھی کہ (بیت الذکر) سے ملحقہ جو دوسری باتیں ہیں ان کو نخرے سمجھیں اور سب سے پہلے (بیت الذکر) کی تعمیر ہو اور (بیت الذکر) پر ہی ساری رقم خرچ ہو الا ماشاء اللہ بعد میں دوسری باتوں کی طرف توجہ دی جا سکتی ہے- مجھے افسوس ہے کہ اس نصیحت کے بالکل برعکس کارروائی ہوئی ہے- سو فیصد برعکس- (بیت الذکر) کے ملحقہ حصوں پر تو دل کھول کر پیسہ بہایا گیا ہے اور جو (بیت الذکر) کا کام تھا وہ اسی طرح ادھورا پڑا ہوا ہے- جماعت اس وقت بہت سے قرضوں کے نیچے اسی وجہ سے دب چکی ہے-

جہاں تک ٹھیکے دینے کی کارروائی تھی اس کا عجیب حال ہے کہ ٹھیکے دینے کا جو اصول ہے کہ دو تین فرموں سے ٹھیکے لئے جائیں ان میں سے ان کو بتائے بغیر کہ کسی فرم نے کیا قیمت ڈالی ہے جو کم سے کم ہو اور مناسب ہو اسی کو ٹھیکہ دیا جائے- مگر ٹھیکے بھی بغیر پوچھے ایک ہی فرم کو دیئے جاتے رہے ہیں اور شرائط ایسی طے کی گئی ہیں جو سراسر جماعت کے خلاف اور اس بنیادی اصول کے خلاف ہیں جو میں نے آپ کے سامنے شروع میں پیش کیا تھا بھاری رقم نخروں پر خرچ ہو گئی ہے جو (بیت الذکر) کا حال ہے وہ ابھی آغاز کا حال ہے-

اور دوسری خرابیاں اس میں یہ ہیں کہ **آرکیٹیکٹ** کو چاہئے کہ وہ دوسرے ماہرین انجینئرز کو اپنے ساتھ شامل کرے- کنسٹرکشن کے کام کے لئے مختلف قسم کے انجینئرز کی ضرورت ہوتی ہے- پلمبنگ کے لئے الگ ضرورت ہوتی ہے، بجلی کے تار بچھانے کے لئے الگ ضرورت پڑتی ہے- غرضیکہ مختلف قسم کے ماہرین انجینئرز کو اپنی کمیٹی میں داخل کرنا ضروری ہے اور ان میں سے کسی ایک کو بھی داخل نہیں کیا گیا- سو فیصد تک بازی پہ کام چلا ہے کہ اپنی نگرانی میں کریں گے اور اس کے نتیجہ میں جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے سارا روپیہ خرچ ہو چکا ہے اور (بیت الذکر) کا کام ہنوز روز اول ہے اور خرچ ہونے کے علاوہ ابھی ہم ایسے غلط ٹھیکیداروں کو رقم دینے کے قانوناً پابند ہو چکے ہیں کیونکہ ان کو یہ دستخط کر کے دیا گیا ہے کہ ہم بہرحال یہ کام تم سے پورا کروائیں گے اور وہ رقم ساری ابھی ادھار پڑی ہوئی ہے-

**تو یہ نہایت ہی افسوسناک حالت مجھے مجبوراً آپ کے سامنے پیش کرنی پڑ رہی ہے-** سٹرکچرل انجینئرز ہونے چاہئیں تھے، الیکٹرک انجینئرز ہونے چاہئیں تھے- ہیٹنگ اور پلمبنگ کے انجینئرز ہونے چاہئیں تھے- ان میں سے کسی ایک کی خدمت بھی نہیں لی گئی حالانکہ جماعت میں بکثرت ایسے انجینئرز موجود ہیں- اب ہمارے اوپر، ہمارے گھر میں کام ہو رہا ہے- اب یہ چھوٹا سا کام ہے، (بیت الذکر) کا کام تو بہت وسیع ہے اس کے مقابل پر اس میں بھی

سب انجینئرز کو میں نے شامل کیا ہوا ہے۔ سٹرکچرانجینئر، الیکٹریکل انجینئر، دوسرے انجینئر۔ وہ شام کو سر جوڑتے ہیں اور پھر دیکھ کر بتاتے ہیں کہ یہ کام کس طرح چلنا چاہئے۔

تین ٹینڈر کم سے کم طلب کرنے چاہئیں تھے۔ ایک ٹینڈر طلب نہیں کیا گیا۔ صرف ایک ہی ٹھیکیدار کو ٹینڈر دے کر کام سپرد کر دیا گیا۔ ایسے تمام معاملات کے لئے مرحوم امیر آفتاب احمد خان صاحب نے شروع ہی میں ہدایات پر پورا عمل کرتے ہوئے پوری ایک کمیٹی کی منظوری لی تھی اور میں حسن ظنی کرتے ہوئے یہی سمجھتا رہا کہ انہی خطوط پر، مرحوم آفتاب خان صاحب کے خطوط پر ہی اس کام کو آگے بڑھایا گیا ہوگا لیکن اب جب ایک سلسلہ میں مجھے تحقیق کروانی پڑی اور اخراجات کا آڈٹ کروانا پڑا تو پتہ چلا کہ "یہ سارے فیصلے من ترا حاجی بگویم تو مرا حاجی بگو" کے مطابق ایک دوسرے کے ساتھ مشورے کر کے کرتے رہے ہیں۔

شروع ہی میں فیز ون (Phase 1) کے تحت جن ضروری کاموں کے لئے رقم مختص کی گئی تھی وہ بھی دوسرے کاموں پر لگا چکے ہیں اور اکثر ان میں ہونے والے ہیں جو مکمل کرنے کے لئے ضروری ہیں اور سب سے بڑا کام (بیت الذکر) کی تعمیر کا ہے۔ یہ کلیۃً باقی پڑا ہوا ہے یعنی قرض باقی ہے ابھی جو پانچ ملین کی وصولی سے زیادہ ہیں اور کام ہنوز روز اول والی بات ہے۔

**اس لئے آج میں یہ فیصلہ کر رہا ہوں کہ مجھے اب دوبارہ پانچ ملین کی تحریک کرنی پڑے گی۔** اب پانچ ملین کی جو میں تحریک کرنا چاہتا ہوں یہ اب ظاہر بات ہے کہ مقامی جماعت کے بس میں تو نہیں ہوگا کہ اب یہ ساری رقم خود پوری کر سکے۔ جو خدا تعالیٰ کی خاطر قربانی کی عادت رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو توفیق بھی عطا فرماتا ہے اور جتنا بھی خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اللہ اور راہیں وسیع کر دیتا ہے۔ ان کو بہت کچھ خدا اپنے فضل سے عطا فرما دیتا ہے۔ یہ تو ان کا تجربہ ہے جو اس راہ میں خرچ کرنے کے عادی ہیں اور جانتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا ان سے کیسا سلوک ہوا کرتا ہے۔ لیکن کچھ بزدل بھی ہیں۔ خدا تعالیٰ نے ان کو بہت کچھ دیا ہے اور میرے علم میں ہیں مگر ان کو خدا کے دیئے ہوئے مال میں سے خدا کی خاطر خرچ کرنے کی توفیق ہی نہیں ملتی۔ تو وہ سب جو میری یہ بات سن رہے ہیں ان سے میں اپیل کرتا ہوں کہ اپنے حالات پر نظر ثانی کریں کیونکہ اللہ سے تو چھپا نہیں سکتے۔ جو خدا نے آپ کو خود عطا فرمایا ہے اور اس کی راہ میں خرچ کرنے سے ڈرتے ہیں تو آپ کا مال بھی برباد ہوگا، آپ کی اولادیں بھی برباد ہوں گی اور کبھی بھی آپ کو کوئی فائدہ نہیں ملے گا۔ **یہ میرا اعلان عام ہے چیلنج کے طور پر کر کے دیکھ لیں جس نے کرنا ہے اس کے سارے اموال بے برکت ہو جاتے ہیں، اولادیں ہاتھ سے نکل جاتی ہیں اور حسرت کے ساتھ مرتا ہے۔ پس وہ لوگ جو میری بات سن رہے ہیں وہ اپنے حالات پر نظر ثانی کریں۔**

اب جیسا کہ میں نے بیان کیا تھا یہ اب ساری کارروائی جماعت انگلستان کے بس کی نہیں رہی کیونکہ بہت سے چندوں میں پہلے ہی ملوث ہیں اور بہت سے چندوں میں خدا کے فضل سے دل کھول کے حصہ لیتے بھی رہے ہیں اور آئندہ بھی لیں گے اس لئے میں اس تحریک کو ساری دنیا پر وسیع کرتا ہوں۔ مثلاً ربوہ کی تینوں انجمنیں خاص طور پر میری مخاطب ہیں، صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید انجمن احمدیہ اور وقف جدید۔ یہ تینوں انجمنیں کوشش کریں کہ جس حد تک وہ بچت کر سکتی ہیں بچت کر کے باقی روپیہ ہمیں مورڈن (بیت الذکر) کی تعمیر کے لئے اب مہیا کر دیں۔

**اسی طرح امریکہ، کینیڈا اور جاپان وغیرہ کی جماعتوں سے بھی میری یہ اپیل ہے کہ اس شرط پر کہ اس کا لازمی چندہ جات پر اثر نہ پڑے** اور اپنے چندوں میں سے جو ان کا حصہ ہوتا ہے اس میں سے بچت کر سکتے ہیں اور کرتے ہیں تو یہ رقم جس حد تک ممکن ہو وہ ہماری اس تحریک میں پیش کر دیں۔ جیسا کہ میری ہمیشہ سے عادت ہے کہ ہر تحریک میں میں اپنے اور بچوں وغیرہ کی طرف سے دسواں حصہ خود ادا کیا کرتا ہوں۔ **تو آج بھی میں آپ کے سامنے یہ وعدہ کرتا ہوں کہ انشاء اللہ اس چندے کا پچاس لاکھ کے چندہ میں سے دسواں حصہ انشاء اللہ میں اپنی طرف سے اور اپنے بچوں کی طرف سے ادا کروں گا۔** اگر اگلے دو سال کے اندر آپ لوگ رقم ادا کر دیں اور میں بھی کوشش کروں گا تو انشاء اللہ ہماری بہت سی مشکلات بھی آسان ہو جائیں گی۔

اب ازسرنو یہ کام بہرحال کرنا ہوگا۔ اگر جونئی کمیٹی ہے اس نے بچت کی اور کچھ رقم اس میں سے بچ گئی تو یہ جماعت ہی کی خاطر بچے گی وہ یا ان کو واپس کر دیں گے جنہوں نے پیش کی تھی باہر والوں کو اور یا ان کی مرضی سے کسی اور نیک کام پر صرف کریں گے۔ (بیوت الذکر) فنڈ بہت ہمارا روپیہ استعمال کر رہے ہیں یعنی (بیوت الذکر) فنڈ کے ذریعہ ساری دنیا میں (بیوت الذکر) تعمیر ہو رہی ہیں۔ اس لئے اگر جماعتوں یا چندہ دینے والوں نے اجازت دی تو اس بقیہ رقم کو ہم انشاء اللہ (بیوت الذکر) کی تعمیر ہی میں استعمال کریں گے۔

**اس غرض کے لئے ایک نئی کمیٹی میں نے بنا دی ہے جس میں مختلف ماہرین کو بھی شامل کیا گیا ہے ارشد باقی صاحب اس کے انچارج ہیں** اور ان سب کے مشوروں کے بعد مجھے یقین ہے کہ انشاء اللہ اس کمیٹی کی راہنمائی میں اب جس طرح کام سلیقے سے ہونا چاہئے اسی طرح ہوگا۔ جو کام دیگر ہال وغیرہ کے اوپر ہونا باقی ہے اس کو بالکل سردست نظر انداز کر دیں اور (بیت الذکر) کی تعمیر میں بہت اچھی محنت کے ساتھ سارے انجینئر مل کر کام کریں تو میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ ایک دو سال کے اندر ہماری (بیت الذکر) یو۔کے کی سب سے بڑی (بیت الذکر) بنے گی جس میں سعودی عرب وغیرہ کی تعمیر کی ہوئی مساجد ہیں وہ ساری شامل کر کے کہہ رہا ہوں۔ یو۔کے میں ہماری (بیت الذکر) کے سوا کسی اور (بیت الذکر) میں نمازیوں کی اتنی گنجائش نہیں ہو سکتی جتنی ہماری (بیت الذکر) میں مہیا کی گئی ہے۔ تو اس تحریک کے ساتھ میں اب اس خطبہ کو ختم کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو توفیق عطا فرمائے۔

خطبہ ثانیہ سے قبل حضور انور نے فرمایا: ابھی میں خطبہ ثانیہ کے بعد دو سنتیں ادا کرنے والا ہوں کیونکہ میں آنے سے پہلے بھول گیا تھا تو آپ میں سے اگر کسی نے جمعہ کی پہلی دو سنتیں ادا نہ کی ہوں تو وہ بھی کھڑے ہو کر ادا کر لیں اور ورنہ اکثر تو گھر سے لوگ پڑھ کے ہی آتے ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 23 مارچ 2001ء)

## جنت میں لے جانے والا عمل

حضرت ابوایوب انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا اے اللہ کے رسول! کوئی ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنت میں لے جائے اور آگ سے دور کر دے۔ آپؐ نے فرمایا۔ اللہ کی عبادت کر، اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرا، نماز پڑھ، زکوٰۃ دے اور صلہ رحمی کر یعنی رشتہ داروں کے ساتھ پیار و محبت سے رہ۔

(بخاری کتاب الادب باب فضل صلۃ الرحم)

قسط دوم آخر

انگریزی سے ترجمہ: محمد زکریا ورک۔کینیڈا

# ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا ایک یادگار انٹرویو

## مجھے حقیقی سرور قرآن کو پڑھ کر اور سن کر حاصل ہوتا ہے

## فزکس کے پیچیدہ مسائل پر غور کرنے میں آرام محسوس کرتا ہوں

## اسلام واحد مذہب ہے جو فطرت کے قوانین اور ان پر تفکر پر بہت زور دیتا ہے

**سوال ........ آپ ایک تھیوری ٹیشن ہیں آپ یہاں پرسکون بیٹھے ہیں اور ادھر ماہر تجربہ کار سائنس دان آپ کی تھیوریز کو ٹیسٹ کررہے ہیں ان دیو قامت مشینوں کے ذریعہ تجربات کرنا ان لوگوں کے لئے ضرور مشکل ہوگا جب وہ کوئی تحقیقی کام شائع کرتے ہیں تو اس پر 50یا100 مصنفین کے نام لکھے ہوتے ہیں کیا ان لوگوں کو ایسا کرنا برا لگتا ہے؟**

**جواب ........** میرے خیال میں بہت سے تجربہ دان اس صورت حال سے مطمئن نہیں ان میں سے بہت سارے پرانے طریق کار سے زیادہ اتفاق کریں گے جب ایک دو یا تین اشخاص تجربہ کرنے میں ایک دوسرے سے معاونت کرتے اور اس سے محظوظ ہوتے تھے مگر اب صورت حال بہت مختلف ہے اور آپ بے یارومددگار ہیں آپ کو تجربہ کرنے کے لئے بہت سارے سائنس دانوں کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ یہ بہت گراں اور قابل قدر سرمایہ مانگتے ہیں اور ان کے لئے بہت سارے سائنسی آلات کی ضرورت ہوتی ہے مثلاً سرن Cern میں ہونے والے دو تجربات کرنے کے لئے ان پر 150 تجربات کئے گئے تھے جس نے اس تھیوری کو ٹھیک ثابت کیا پھر سائنسی آلات ناقابل یقین سائز کے ہوتے ہیں جن مشینوں سے (ایٹم یا دوسرے ذرات) کو تلاش کیا جاتا ہے وہ تین منزلہ عمارت کی اونچائی کے برابر ہوتے ہیں۔

**سوال ...... کیا آپ کی فیلڈ میں بہت مقابلہ بازی ہے؟**

**جواب......** جی ہاں اس فیلڈ میں سرگرم اور فعال تھیوری ٹیشن کی تعداد پانچ ہزار کے قریب ہے اور اتنی ہی تعداد تجربات کرنے والے ماہرین کی ہے اور پھر نوجوان ہونا بھی اس میں شرط ہے جیسا کہ آپ جانتے ہی ہیں۔

**سوال ...... ایسا (یعنی جوانی کی شرط) کیوں ہے؟ کیا آپ یہ تسلیم کرتے ہیں کہ جوانی میں انسان بہتر ہوتا ہے؟**

**جواب......** نہیں ایسا نہیں درحقیقت انسان جوانی میں زیادہ بوجھ نہیں اٹھائے ہوتا ہے انسان ماضی میں زندہ نہیں رہتا ہے انسان اپنی ناکامیوں پر کف افسوس نہیں ملتا ہے انسان نئے آئیڈیاز کو مختلف طریقوں سے آزمانے پر زیادہ آمادہ ہوتا ہے۔

اس کے برعکس زیادہ عمر کے سائنس دان زیادہ بوجھ اس لئے اٹھائے ہوتے ہیں کہ ان کے کندھوں پر انتظامی ذمہ داریاں ہوتی ہیں تاکہ وہ تمام کام چلتا رہے اور دیگر اس سے ملتی جلتی ذمہ داریاں۔ مگر اس سے زیادہ یہ ہے کہ انسان ماضی میں جن آئیڈیاز کو آزما چکا ہوتا اور ان میں ناکام ہو چکا ہوتا ہے ان سے وہ خود کو آزاد آسانی سے نہیں کرسکتا ہے کیونکہ انسان سوچتا ہے کہ فلاں آئیڈیا تو ختم ہو چکا ہے جبکہ فی الحقیقت وہ خاص طریق کار اور approach ختم ہو چکی ہوتی ہے جو آپ نے اس خاص آئیڈیا کے لئے استعمال کیا میرے نزدیک جتنے زیادہ آپ نوعمر ہوں گے اتنا ہی بہتر ہے بشرطیکہ آپ یہ رسک لے سکتے ہوں۔

**سوال........ جب آپ نے یونی فیکیشن تھیوری پر ریسرچ شروع کی تو کیا آپ بھی نوعمر تھے؟**

**جواب .......** اس آئیڈیا کا دراصل آغاز 1957ء کے لگ بھگ ہوا جبکہ میں اس وقت 31 سال کا تھا جو کہ جوانی کا ہی زمانہ ہے مگر اس پر عمل درآمد میں کافی عرصہ بیت گیا۔

**سوال........ کیا آپ ہر روز علی الصبح اٹھ کر اس تھیوری پر ریسرچ اور غور و فکر کا کام کیا کرتے تھے؟**

**جواب......** نہیں ہرگز نہیں تمام یہ کام وقفہ وقفہ سے انجام پذیر ہوا انسان ان مخصوص سیٹ آف آئیڈیاز پر کام کرتا ہے پھر انہیں چھوڑ دیتا ہے اور کسی اور موضوع پر کام شروع کردیتا ہے پھر انسان دوبارہ پہلے والے سیٹ آف آئیڈیاز پر کام شروع کر دیتا ہے اور یوں ایسا ہوتا رہتا ہے۔ اس دوران بعض مضامین شائع کرتا رہتا ہے اور رفتہ رفتہ ریسرچ آگے بڑھتی رہتی ہے۔

**سوال ........ مگر کیا کبھی (ریسرچ کے دوران) آپ غلط ڈگر پر تھے یعنی کوئی بڑی غلطی آپ نے کی؟**

**جواب......** شاید یہ خود بینی یعنی Egotism کا معاملہ ہے مگر میں کوئی ایسے کام کا سوچ نہیں سکتا جس میں مکمل طور پر غلط ڈگر یا رو پر کام کررہا تھا بہت سارے آئیڈیاز یقیناً احمقانہ تھے جن کا نتیجہ کچھ بھی نہ نکلا مگر ایسا ہم سب کے ساتھ ہوتا ہے نناوے فی صد آئیڈیاز کا نتیجہ کچھ بھی نہیں نکلتا آپ خود کو بہت خوش قسمت انسان جانتے ہیں کہ اتنے سارے آئیڈیاز میں سے صرف ایک بھی صحیح ثابت ہو جائے۔

**سوال........ آپ کو اس بارہ میں کوئی وسوسہ یا اندیشہ تھا؟**

**جواب.....** ہرگز نہیں ہماری فیلڈ میں جب آپ کامیاب آئیڈیاز پر نگاہ ڈالتے ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ ان کے بارہ میں Inevitability موجود تھی اس کا پورا اظہار میں ایک لفظ سے کرسکتا ہوں یعنی سلیپ والکنگ یہ مشہور سائنسدان اور مصنف آرتھر کوئسلر Arthur Koestler کی کتاب کا نام بھی ہے جس میں کوپرنیکس۔ کیپلر اور گیلی لیو جیسے شہرہ آفاق سائنسدان موضوع سخن ہیں انسان چھوٹے چھوٹے قدم لے کر ترقی کی جانب رواں ہوتا ہے۔

**سوال........ گویا سلیپ والکنگ فزکس میں ریسرچ کرنے کا غیر متحرک Passive طریق کار ہے۔**

**جواب........** اس قسم کی سلیپ والکنگ دراصل سود مند ثابت ہوتی ہے یونی فیکیشن آئیڈیاز کو جس چیز کی ضرورت تھی ان کو ہم گیج تھیوریز کا نام دیتے ہیں یہ گیج تھیوریز دراصل میکس ویل Maxwell نے 1879ء میں دریافت کیں تھیں یہ الیکٹرو میگنیٹک کے اتحاد کے لئے اس نے جو مساوات وضع کیں ان سے معلوم ہوتا ہے پھر ان کی تشریح 1929ء میں جرمن ریاضی دان ھیرمین وائل Hermann Weyle نے کی ان کو جس صورت میں اب ہم استعمال کرتے ہیں یہ صورت ینگ اور ملز Yang & Mills اور میرے ایک شاگرد Shaw نے 1954ء میں دی تھی ان آئیڈیاز کا آغاز میکس ویل سے ہوا مگر ان کو وسیع انداز میں اب موجودہ دور میں زیر استعمال لایا گیا ہے۔ پھر ہم نے (یعنی میں نے۔ وائن برگ اور گلاشو) نے سوچا کہ انہی گیج آئیڈیاز کی تو ہمیں اب ضرورت ہے یہ گویا اس سلسلہ میں ہماری کنٹری بیوشن تھی۔

آپ کو معلوم ہوگا نیوٹن سے جب پوچھا گیا کہ وہ اتنا عظیم انسان کیوں کر بن گیا تو اس نے جواب

دیا- میں عظیم انسان نہ تھا مگر میں عظیم انسانوں کے کندھوں پر کھڑے ہو کر عظیم بن گیا- تو میرے نزدیک ہر نسل انسانی میں ایک سیٹ آف آئیڈیاز ہوتے ہیں جو عموماً ان میں اور پرانی نسل میں کامن ہوتے ہیں مگر لوگ ان کی دریافت کا سہرا اس شخص کے سر باندھ دیتے ہیں جس نے ان کا استعمال سب سے اچھا کیا ہوتا ہے اس نوع سے شاید فزکس ہمیشہ ہی سلیپ والکنگ کرتی رہی ہے-

جب میں نے یہ کہا کہ 1879ء میں میکس ویل کو ایک زبردست آئیڈیا دماغ میں آیا تو درحقیقت اس نے یہ آئیڈیا یا سیٹ آف آئیڈیاز کو فیراڈے Faraday سے ورثہ میں لیا تھا میکس ویل نے فیراڈے کی مساوات کو کاغذ پر لکھ کر اس کا بغور مطالعہ کیا تو اسے معلوم ہوا کہ وہ بے ربط Inconsistent تھیں تو اس نے ایک اور ٹرم کا اس میں اضافہ کر دیا تو یوں اس لحاظ سے یہ چیز اٹل اور مبرم Inevitable تھی گویا یہ بھی سلیپ والکنگ کی ایک لطیف صورت تھی-

آئن سٹائن کے آئیڈیاز کو دیکھیں ہم ان کو انقلابی اور زمین شکن تسلیم کرتے ہیں یعنی وہ آئیڈیاز جن کا تعلق زمان و مکان میں جھکاؤ Curvature of space & time سے ہے اور جو قوت ثقل کے قانون کی تشریح کرتے ہیں ان کو اگر آپ ٹریس بیک کریں تو ان کا آغاز جرمن ریاضی دان گاس Guass سے ہوا جس نے خلاء میں جھکاؤ Curvature of spac معلوم کرنے کے لئے ٹیسٹ کئے جو چیز اس نے نہ کی وہ یہ تھی کہ اس نے اس میں ٹائم کا اضافہ نہ کیا تو دیکھیں ان آئیڈیاز کے بارہ میں Inevitability ہے اگرچہ اس چیز میں میکس ویل کی فطری قابلیت کا بھی عمل دخل ہے کہ اس نے ایکسٹرا ٹرم کو دریافت کیا اور آئن سٹائن کے لئے بھی یہ ایک زبردست خراج عقیدت ہے کہ اس نے تھری ڈائی مینشنل سپیس میں ٹائم کا اضافہ کر دیا اگر آپ یوں آئیڈیاز کی تاریخ کا مطالعہ کریں تو معلوم ہو گا کہ ان کا آغاز کئی نسلوں میں دور بہت پہلے ہوا تھا-

**سوال ........ کیا آپ کے نزدیک اگر یہ فطری قابلیت والے انسان دنیا میں نہ ہوتے تو ان آئیڈیاز کی دریافت ہر صورت میں ہونا مقدر ہی تھی؟**

**جواب......** جی ہاں میں آپ کی بات سے متفق ہوں-

**سوال ........ آپ کی بیک گراؤنڈ مذہبی ہے آپ کے فزکس کی تعلیم حاصل کرنے میں کیا مذہب سے اس کا کوئی تضاد یا ٹکراؤ تھا؟**

**جواب......** نہیں ہرگز نہیں ایسا تضاد کیوں ہونا چاہئے تھا حسن اتفاق سے اور میں نے اس بات کا اظہار اپنی تحریروں میں خوب کیا ہے کہ تین بڑے بڑے مذاہب میں سے اسلام صرف ایک واحد مذہب ہے جو فطرت کے قوانین اور ان پر تفکر پر بہت زور دیتا ہے قرآن پاک کی آیات کا آٹھواں حصہ مومنوں کو فطرت کے مطالعہ کی نصیحت کرتا ہے تا وہ خدا کی ہستی کے نشانات کو فطرت کے مظاہر (فینامنا) میں تلاش کریں تو یوں اسلام اور سائنس میں کوئی تضاد نہیں ہے-

**سوال ........ آپ کو فزکس کے مطالعہ اور اس کے مسائل پر تفکر سے کس قسم کی مسرت حاصل ہوتی ہے؟**

**جواب......** اس کا جواب میں یوں دوں گا جب آپ سونے کی خاطر بستر پر جاتے ہیں آپ تھکے ماندے ہوتے ہیں سارا دن انتظامی امور کی انجام دہی کے بعد یا کسی دوسرے کام کی وجہ سے آپ تھک گئے ہوتے ہیں تو اس وقت کس خیال سے آپ کو سب سے زیادہ تفریح حاصل ہوتی ہے مجھے معلوم نہیں آپ کو کس خیال سے سکھ اور چین حاصل ہوتا ہے مگر مجھے فزکس کے پیچیدہ مسائل پر غور و فکر کرنے سے بے انتہا لطف حاصل ہوتا ہے اور میں ری لیکس محسوس کرتا ہوں-

**سوال ........ یعنی فزکس کے پیچیدہ مسائل پر غور و فکر کرنا آپ کے نزدیک کوئی خاص مسئلہ یا بوجھل کام نہیں ہے؟**

**جواب......** میرے نزدیک تو یہ چیز اس کے برعکس لطف اندوز ہے میں اس بیان کو اگرچہ یوں کوالی فائی کروں گا جب آپ کسی مسئلہ پر ریسرچ کر رہے ہوتے ہیں اگرچہ یہ کام بہت مشکل ہوتا ہے اور آپ کا جی چاہتا ہے کہ eatyour heart out آپ سوچتے ہیں کہ اس آئیڈیا کو کامیاب ہونا چاہئے مگر وہ کامیاب نہیں ہوتا تو پھر یہ کام رفتہ رفتہ گھبراہٹ کا باعث بن جاتا ہے مگر اس کے برعکس آپ اس مسئلہ پر متواتر غور کر رہے ہوتے ہیں تو اس لحاظ سے یہ لطف اور مسرت دینے والی چیز ہے-

**سوال ........ یہ لطف کس قسم کا ہے کیا یہ لطف اس بات میں مضمر ہے کہ آپ نے اس روز کیا امور سر انجام دئے یا یہ کہ فزکس کی بیوٹی پر غور کرنا ہی لطف اندوزی کا باعث ہے؟**

**جواب......** بات دراصل یہ ہے کہ جب غور و فکر کرنے کے بعد جب آپ کوئی چیز دریافت کرتے ہیں تو یہ چیز بذات خود نادر اور نایاب ہے-

**سوال ........ گویا کامیابی سے ہی آپ کو لطف میسر ہوتا ہے؟**

**جواب......** یہ صرف کامیابی ہی نہیں جب آپ ری لیکس ہو رہے ہوتے ہیں تو اس وقت آپ ماضی کی کامیابیوں پر ہی غور کر رہے ہوتے ہیں فی الحقیقت کوئی بھی تحقیقی مضمون جب آپ تحریر کر رہے ہوتے ہیں تو وہ مخصوص مسرت صرف چند روز کے لئے ہوتی ہے یا زیادہ سے زیادہ اس مضمون کو لکھنے سے آپ کو ایک ہفتہ تک مسرت ہو گی اور آپ خوشی سے پھول کر سما نہیں سکتے ہوں گے کہ اس سے برآمد ہونے والا نتیجہ کس قدر زبردست اور انوکھا تھا مگر رفتہ رفتہ یہ چیز آپ کی فطرت کا حصہ بن جاتی ہے شاید یہ آپ کے خوشی دینے والے خلیات کا حصہ بن جاتی ہے یہ خلیات جہاں کہیں بھی آپ کے اندر موجود ہیں یہ آپ کو مزید سے مزید تحقیق کرنے پر آمادہ کرتے ہیں-

**سوال ........ کیا آپ پارٹیکل فزکس کی مافوق الفطرت ہیئت سے کبھی ورطۂ حیرت میں پڑ جاتے ہیں؟**

**جواب......** یقیناً یہ بات بڑے اچنبھہ کی ہے بلکہ ناقابل یقین کہ انسان بعض دفعہ جس چیز یا پروجیکٹ پر کام کرتا ہے وہ فی الحقیقت سچا یا عین صحیح ثابت ہو جاتا ہے-

**سوال ........ کیا آپ اس بات سے متاثر ہیں لوگ جس طرح نتائج کو اخذ کر لیتے ہیں یا اس بات سے متاثر ہیں کہ فطرت کی اصل حقیقت کیا ہے؟**

**جواب......** دونوں سے متاثر ہوں بہ حیثیت فطرت کے مثلاً دماغ کی سائنس کو لے لیجئے یہ بہت حیران کن ہے تو اس صورت میں فزکس منفرد نہیں ہے مگر جب میں اس چیز پر اس صورت میں غور کرتا ہوں کہ فزکس میں کتنی رفیع اور برتر تھیوریز ہیں تو اس لحاظ سے فزکس منفرد ہے-

**سوال ........ کیا آپ کو میوزک سننا پسند ہے؟ میرا مطلب یہ ہے کہ کیا آپ کو موسیقی سننے سے ایسی ہی مسرت حاصل ہوتی ہے جیسے فزکس کے مسائل پر تفکر کرنے سے؟**

**جواب......** میں یہ تو نہیں کہوں گا کہ مجھے (میوزک) سے ویسے ہی Sublimity یعنی رفعت اور عروج حاصل ہوتا ہے- درحقیقت میں یہ عروج قرآن پاک کو پڑھ کر یا سن کر حاصل کرتا ہوں کیونکہ جب آپ قرآن پاک کو نصف گھنٹہ تک سنتے ہیں تو آپ کو وہی سکون اور عروج حاصل ہوتا ہے اور آپ پر سرور کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے-

**سوال ........ کیا آپ فزکس کو باعث پرواز یا بلندی پر لے جانے والا تسلیم کرتے ہیں؟**

**جواب......** ہاں لازماً اس بارہ میں کوئی سوال ہی نہیں پیدا ہوتا میرا مطلب یہ ہے کہ آئن سٹائن کی تھیوری کو لے لیں اتنا عرصہ گزرنے کے باوجود آپ یہ بے اختیار کہہ اٹھتے ہیں

What a sublime, What a marvellous idea it is.

یہ انٹرویو اس کتاب میں شائع ہوا تھا

A Passion for Science, by lewis Wolpert, Oxford Univsersity press, ،1988

## CHROMITE کرومائٹ

کرومائٹ سفید رنگ کی دھات ہے- جو بے داغ فولاد بنانے کے کام آتی ہے- اس سے ہوائی جہاز، مختلف قسم کے اوزار اور طرح طرح کے رنگ بنانے کا کام بھی لیا جاتا ہے اس کے علاوہ کرومائٹ فوٹوگرافی کی صنعت میں بھی استعمال ہوتی ہے-

پاکستان میں کرومائٹ کے بڑے بڑے ذخیرے موجود ہیں اور اپنے ان ذخیروں کے لحاظ سے پاکستان دنیا بھر میں دوسرے درجے پر ہے لیکن ابھی تک یہ دھات بہت تھوڑی مقدار میں نکالی گئی ہے- اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اس کام کیلئے جن مشینوں کی ضرورت ہے، وہ ابھی تک کافی تعداد میں موجود نہیں- کرومائٹ کے ذخیرے زیادہ تر بلوچستان میں ہیں جہاں ہندوباغ کی مشہور کان ہے-

دنیا میں کرومائٹ کی پیداوار والے بڑے بڑے ملک جنوبی رہوڈیشیا، روس، ترکی، جنوبی افریقہ، فلپائن، کیوبا، یوگوسلاویہ، ہندوستان، یونان اور نیو کیلیڈونیا ہیں-

## پارہ

پارہ قدرتی خام حالت میں خوب صورت سیندوری رنگ کی دھات ہوتا ہے- جسے شنگرف کہتے ہیں- شنگرف کو حرارت پہنچا کر بخارات کی صورت میں تبدیل کر لیا جاتا ہے اور اس کے بعد اسے کثیف بنا کر مائع حالت میں جمع کر لیا جاتا ہے-

پارہ ایک ایسی دھات ہے، جو معمولی سی حرارت پر پگھل جاتا ہے- یہ سپین، چین، میکسیکو میں پایا جاتا ہے- یہ ہوا کے دباؤ کو ناپنے والے آلے میں استعمال ہوتا ہے- چونکہ یہ بہت بھاری ہوتا ہے اس لئے آسانی سے بخارات بن کر اڑنے نہیں پاتا- اسے زنگ بھی نہیں لگ سکتا اور یہ آسانی سے نظر آجاتا ہے- یہی وجہ ہے کہ اسے تھرمامیٹر Thermometer میں بھی استعمال کرتے ہیں-

سونا پارے میں حل ہو جاتا ہے- قلعی اور پارے کو ملانے سے جو مرکب تیار ہوتا ہے اس سے آئینوں کی پشت پر تہہ چڑھائی جاتی ہے تاکہ ان میں منہ دیکھا جاسکے- پارے سے اور بھی کئی قسم کے مفید کام لئے جاتے ہیں-

# اطلاعات و اعلانات

## ولادت

الله تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم قمر احمد عامر صاحب مربی سلسلہ وہاڑی کو 13- اپریل 2001ء کو تین بیٹوں کے بعد بیٹی سے نوازا ہے- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام "حالہ قمر" عطا فرمایا ہے- بچی حضور انور کی بابرکت تحریک "وقف نو" میں شامل ہے- بچی مکرم ملک محمد اعظم صاحب زعیم انصار اللہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق کی نواسی اور مکرم صوبیدار میجر چوہدری عبدالحمید صاحب سیکرٹری تحریک جدید دارالیمن شرقی کی پوتی ہے- احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک ذہین صالح اور باعمر بنائے آمین-

مکرم عبدالخالق چوہدری صاحب دارالنصر غربی (ب) ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 8 جنوری 2001ء کو بیٹی سے نوازا ہے- جو وقف نو میں شامل ہے- نومولودہ کا نام "فضا بشریٰ خالق" تجویز ہوا ہے- عزیزہ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب آف سمندری حال ربوہ کی پوتی اور مکرم چوہدری بدرالدین صاحب (قربان راہ مولا) آف سیکھواں ضلع گورداسپور کی پڑپوتی ہے نیز مکرم چوہدری رفیق احمد انجم صاحب دارالعلوم غربی کی نواسی ہے- احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالحہ باعمر اور سعادت مند بنائے-

## تقریب شادی

مکرم رفیق الدین عالی صاحب ابن مکرم چوہدری کمال الدین صاحب مرحوم B-213 سبزہ زار لاہور کی تقریب شادی مورخہ 23 مارچ 2001ء بروز جمعۃ المبارک مکرم خلیل الرحمن صاحب کی بیٹی عزیزہ منزہ خلیل سے بخیر وخوبی انجام پائی ان کا نکاح مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ شہر وضلع سیالکوٹ محترم خواجہ ظفر احمد صاحب نے بعوض مہر ایک لاکھ پڑھا عزیزہ منزہ خلیل مکرم میاں محمد صادق صاحب کی پوتی اور مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب کی نواسی ہیں- مکرم ڈاکٹر عبدالرشید صاحب نے اجتماعی دعا کروائی- احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے درخواست دعا ہے-

## گمشدہ لاکٹ

ایک عدد طلائی لاکٹ مورخہ 14-4-2001 محلہ دارالیمن میں کہیں راستے میں گم ہو گیا ہے- معتمد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان یا صدر عمومی صاحب کے دفتر پہنچا کر ممنون فرمائیں-

## خصوصی درخواست

☆ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے-

☆☆☆☆☆

## عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے- اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں- لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے- ان کی خدمت میں درخواست ہے- کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں-

جملہ نقد عطیہ بمد گندم نمبر 135-4550/3 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں-

(صدر کمیٹی)

## ضروری اعلان

ربوہ میں جن احباب کے ٹیلی فون لگے ہوئے ہیں وہ ٹیلی فون کے دفتر میں جا کر ٹیلی فون ڈائریکٹری نئی سال 2001ء حاصل کر لیں-

اسسٹنٹ انجینئر ٹیلی فون چناب نگر

## درخواست دعا

مکرم محمد شاہد صاحب ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے دائیں ہاتھ کی کلائی کی ہڈیاں ایک کار کی سائیڈ لگنے سے فریکچر ہو گئیں ہیں- اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے-

محترم عطاء الوحید باجوہ صاحب ربوہ سے لکھتے ہیں- خاکسار کے بھائی محترم ندرت ریاض باجوہ صاحب شیخ زید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں- انہیں پہلے شوگر تھی لیکن ٹانگ پر گینگرین کی وجہ سے جسم میں زہر پھیل گیا تھا ایک ہفتہ تک بیہوشی کی حالت میں رہے اب خدا کے فضل سے ہوش میں آچکے ہیں لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے- احباب سے دعا کی درخواست ہے

# عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

**عراقی جہاز ڈوب گیا**- عراق سے تیل لے کر پاکستان آنے والا جہاز اس وقت دوبئی کے سمندر میں ڈوب گیا- جب امریکی بحریہ کے جہازوں نے کارروائی کر کے اسے روکا- تفصیلات کے مطابق جارجیا میں رجسٹر کیا گیا جہاز "زینب" عراق سے غیر قانونی طور پر 13 سوٹن تیل لے کر چند روز قبل پاکستان کے لئے روانہ ہوا جب یہ جہاز دوبئی کے سمندر میں پہنچا تو امریکی بحریہ کے جہازوں نے عراق پر اقوام متحدہ کی عائد پابندیوں کے نفاذ کی کوششوں کے سلسلہ میں اسے روکنے کی کے لئے کارروائی کی- حکام کے مطابق اب تک جہاز سے تین سوٹن تیل سمندر میں پھیل چکا ہے- جس سے سمندری حیات کے لئے شدید خطرات پیدا ہو گئے ہیں- اخبار الخلیج کی ایک رپورٹ کے مطابق جہاز کے ڈوبنے کی وجہ اس کی خراب حالت ہو سکتی ہے-

**وسطی ایشیا پر دوبارہ قبضے کا روسی منصوبہ**

افغانستان سے پسپائی کے بارہ سال بعد روس علاقے میں اسلامی تحریکوں کو کچلنے کی آڑ میں پھر سے وسطی ایشیا پر قبضہ کی کوشش کر رہا ہے مبصرین کا کہنا ہے کہ علاقے میں رونما ہونے والی صورتحال کو تشویش کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے کیونکہ باغیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے روس وسط ایشیا میں سریع الحرکت فورس متعین کرنے کے منصوبے کو آگے بڑھانے پر عمل پیرا ہے- اور علاقے میں اپنی واپسی کے جواز کے طور پر اسلامی جہاد کے خطرے کو پیش کر رہا ہے-

**فلسطینی علاقے پر اسرائیلی ٹینکوں کی گولہ باری**

غزہ کی پٹی اور مصر کے درمیان سرحد پر واقع قصبے رفاہ میں اسرائیلی فوج اور فلسطینیوں کے درمیان تصادم کے نتیجے میں 46 فلسطینی زخمی ہو گئے- جن میں سے پانچ کی حالت نازک ہے-

**واجپائی حکومت اور بحران**- بھارت کی سب سے بڑی اپوزیشن جماعت کانگریس نے واجپائی حکومت کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ حکومت کی اقتصادی پالیسیوں نے ملک کو سنگین بحران سے دوچار کر دیا ہے-

**سونیا گاندھی کا سرکاری کانفرنس میں شرکت سے انکار**- بھارت کے وزیر اعظم نے اسلحہ سکینڈل پر غور کے لئے ملک کی اپوزیشن پارٹیوں کو ایک مشترکہ کانفرنس میں شرکت کی جو دعوت دی ہے کانگریس نے اسے مسترد کر دیا ہے- وزیر اعظم نے اپنی دعوت میں کہا تھا کہ وہ اپوزیشن پارٹیوں کا نقطہ نظر معلوم کرنا چاہتے ہیں اس پر کانگرس کی سربراہ سونیا گاندھی نے کہا اسلحہ سکینڈل عام ہو چکا ہے- اس میں کروڑوں روپے خرد برد ہوئے- اس میں فوجی اور دیگر حکام شریک ہیں- ان کی نشاندہی بھی ہو چکی ہے- سوال یہ ہے کہ ملزموں کی نشاندہی کے باوجود وزیر اعظم اب ہم سے کیا صلاح مشورہ کرنا چاہتے ہیں-

**شام اور لبنان حزب اللہ کو روکیں** اسرائیل نے کہا ہے کہ حزب اللہ کے حملے کے نتیجے میں ایک اسرائیلی کی ہلاکت کا ذمہ دار شام اور لبنان ہے اور اگر یہ سلسلہ ختم نہ کیا گیا تو وہ جوابی حملے کرے گا- اسرائیلی وزیر دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ شام اور لبنان حزب اللہ کو روکیں ورنہ انہیں بھاری قیمت ادا کرنا پڑے گی-

**مجاہدین نے اسرائیلی ٹینک اڑا دیا حزب اللہ**

مجاہدین نے گولان کے پہاڑی علاقے میں گشت کرنے والے اسرائیلی فوجی ٹینک کو راکٹ کا حملہ کر کے تباہ کر دیا- حملے میں ایک اسرائیلی فوجی ہلاک ہو گیا-

**دہشت گردوں کو معاف نہیں کریں گے**

بنگلہ دیش کی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ ملک میں دہشت گردی کرنے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے گا- ڈھاکہ میں ہونے والے بم دھماکے کے حوالے سے اظہار خیال کر رہی تھیں انہوں نے ڈھاکہ انتظامیہ کو سختی سے ہدایت کی کہ ملزموں کو جلد سے جلد گرفتار کر کے سخت کارروائی کی جائے-

**لندن میں بم دھماکہ** لندن میں ایک ڈاک گھر میں بم دھماکے کے نتیجے میں آگ لگنے سے عمارت بری طرح تباہ ہو گئی- تاہم دھماکے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی- پولیس حکام کے مطابق عمارت گزشتہ کئی دنوں سے بند تھی- پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر تحقیقات شروع کر دی ہیں-

**100 قیدیوں کا تبادلہ** افغانستان کی طالبان حکومت اور شمالی اتحاد کے درمیان 100 جنگی قیدیوں کا تبادلہ کیا- ریڈیو رپورٹ کے مطابق طالبان حکومت اور شمالی اتحاد کے درمیان مذاکرات کے بعد دونوں فریقوں نے پچاس پچاس جنگی قیدی ایک دوسرے کے حوالے کر دیئے- ان کا تبادلہ دارالحکومت کابل سے 45 کلومیٹر شمالی علاقے میں کیا گیا-

**میکسیکو میں حادثہ** میکسیکو میں ٹریفک کے حادثے سے 11- افراد ہلاک ہو گئے- پولیس کے مطابق وسطی میکسیکو کے قصبے نولا ناسینگو میں واقع پل سے ایک پک اپ نیچے جا گری جس سے گیارہ افراد موقع پر ہلاک ہو گئے-

**بریک فیل ہو گئی** وسطی تائیوان میں دو بسوں کے درمیان تصادم میں چار افراد ہلاک اور 32 سے زائد زخمی ہو گئے- جن میں سے دس کی حالت تشویشناک ہے- ایک زخمی طالب علم نے بتایا کہ حادثے کے وقت ڈرائیور نے شور مچایا کہ بریک فیل ہو گئی ہے-

# ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ:16-اپریل-گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 20 زیادہ سے زیادہ 33 درجے سنٹی گریڈ

☆ منگل 17-اپریل غروب آفتاب: 6.41

☆ بدھ 18-اپریل طلوع فجر: 4-08

☆ بدھ 18-اپریل طلوع آفتاب: 5.35

**ترقی اور خوشحالی کے راستے پر؟** وفاقی حکومت نے ڈیڑھ سال کے عرصہ میں معیشت کے مختلف شعبوں میں کئی بنیادی اقدامات اور اصلاحات کر کے ملک کو ترقی اور خوشحالی کے راستے پر گامزن کر دیا ہے- اس کے علاوہ ملک سے غربت کے خاتمہ کا پروگرام شروع کیا ہے-

**43 ہزار آسامیاں ختم** - وفاقی سیکرٹری اطلاعات انور محمود نے کہا ہے کہ حکومت نے 43 ہزار آسامیاں ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے- یہ بات انہوں نے اسلام آباد کے ایک ہوٹل میں پریس بریفنگ کے دوران کہی- انہوں نے کہا اسٹیبلشمنٹ چارجز کم کرنے کے لئے حکومت نے وفاقی بیورو کریسی جس کی تعداد ساڑھے تین لاکھ کے قریب ہے اور جس کے چار محکموں پاکستان ریلوے، پوسٹ آفسز، بورڈ آف ریونیو اور سول آرمڈ فورسز میں 70 فیصد لوگ موجود ہیں جس میں سے 43 ہزار آسامیاں ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جن کے خاتمے سے کام میں فرق پڑے گا- ان افراد کو سرپلس پول میں ایڈجسٹ کیا جائے گا-

**مذہبی اور سیاسی تنظیمیں ناجائز اسلحہ سرنڈر کرائیں** وفاقی وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ اسلحہ کی نمائش پر پابندی کے مثبت نتائج نکلے ہیں امن و امان کی صورتحال بہتر ہوئی ہے- تمام مذہبی اور سیاسی تنظیموں کو اپنا ناجائز اسلحہ سرنڈر کروانا ہوگا - کلاشنکوف کو سٹیٹس سمبل بنانے کا رواج ختم کرنا ہوگا- سخت ترین اقدامات کر کے مئی تک ہتھیاروں کا مکمل خاتمہ کر دیا جائے گا- سادہ کپڑوں میں پولیس اہلکاروں کو بھی اسلحہ لہرانے کی اجازت نہیں ہوگی-

**تاریخی مقامات کی حفاظت** پنجاب کے گورنر نے ہدایات جاری کی ہیں کہ لاہور کے تمام تاریخی مقامات کی حفاظت، صفائی اور دیگر معاملات بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جائے- یہ مقامات ہماری تاریخ کا حصہ ہیں جن کی حفاظت ہم سب کا قومی فریضہ ہے- ان خیالات کا اظہار انہوں نے شاہی قلعہ، مسجد وزیر خان اور دہلی گیٹ کا اچانک دورہ کے دوران کیا-

**اربوں ڈالر کا نقصان** - وفاقی وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ پانی کے بحران اور خشک سالی کی وجہ سے پاکستان کی معیشت کو اربوں ڈالر کے نقصان کا سامنا ہے- ہمارے ابتدائی اندازے کے مطابق صرف زراعت کے شعبے میں ایک ارب 20 کروڑ ڈالر کا خسارہ ہو سکتا ہے-

**بگٹی قبائل میں خوفناک لڑائی 8- ہلاک**

کندھ کوٹ سے 30 کلومیٹر دور بلوچستان کے علاقے پٹ فیڈر کینال 109 آر ڈی کے مقام پر بگٹی قبیلے کے دو گروپوں میں راکٹ لانچروں اور خود کار اسلحہ سے لڑائی چھڑ گئی- جس کے باعث ایک ہی خاندان کے چار افراد سمیت آٹھ افراد ہلاک جبکہ بارہ افراد شدید زخمی ہو گئے- اس خونریز تصادم کی وجہ پرانی دشمنی بتائی جاتی ہے جو گیارہ برس قبل شروع ہوئی- جس میں اب تک 36- افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں-

## ڈاک کے نرخ میں اضافہ

محکمہ ڈاک نے نرخ میں اضافہ کر دیا ہے اب اندرون ملک لفافے پر دو روپے کی بجائے چار روپے کا ڈاک ٹکٹ لگانا ضروری ہے- دو روپے کا ٹکٹ لگانے کی وجہ سے خط بیرنگ کر دیا جاتا ہے- احباب کرام مطلع رہیں-


معیاری اور کوالٹی سکرین پرنٹنگ اور ڈیزائننگ
**خان نیم پلیٹس**
نیم پلیٹس کلاک ڈائلز سٹکرز شیلڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862 فیکس: 5123862
ای میل knp_pk@yahoo.com

ہاضمے کا لذیذ چورن
**تریاق معدہ**
پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے- ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
(رجسٹرڈ)
تیار کردہ: ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

**DILAWAR RADIO**
Deals in: * Car stereo pioneer
*sony Hi-Fi, *Kenwood power
Amp + Woofer , *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 -Hall Road, Lahore
☎ 7352212,7352790

البشیر ز- اب اور بھی شاندار ڈیزائننگ کے ساتھ
**پیج** جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چوکی شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں- ریڈی میڈ زیورات بھی دستیاب ہیں ہم واپسی پر کاٹ نہیں لیتے
**نسیم جیولرز** اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837 رہائش 214321

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
**سلور لنک پرنٹرز**
کتب، وزٹنگ کارڈ، لیٹر ہیڈ، بروشرز، شادی کارڈ، کیلنڈرز
کلر فل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

enen
GARMENTS
MANUFACTURERS IMPORTERS & EXPORTERS
20-1st Floor, Karim Plaza, Karim Block, Iqbal Town, Lahore - Pakistan. Tel#: 5411846 Fax#: 5411847
E-mail: enen@brain.net.pk

**بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری**
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

NAZAR ALI QASIM ALI
**JAMICA GARMENTS**
MANUFACTURERS OF CHILDREN GARMENTS
FACTORY: PLOT No. 7, BLOCK No. 1, YASEEN ROAD, KAREEM PARK LHR Ph: 7723838
SHOP: AFZAL PLAZA FIRST FLOOR NEAR RANG MAHAL CHOWK. LHR Ph: 7669955-7639540

CPL 61

**"گرمیوں کی ورائٹی"**
ملتانی کڑھائی کے ان سلے سوٹ کاٹن اور تھری پیس سوٹ لان بے شمار رنگوں میں
اکبر احمد 32/4 دارالصدر غربی حلقہ قمر ملحقہ کوٹھی سر محمد ظفر اللہ خان صاحب فون 212866

**خوشخبری**
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
**مطب حمید**
نے اب ہارون آباد میں بھی کام شروع کر دیا ہے حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 21-22-23 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے
مینیجر: مطب حمید
ضیاء شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر
فون 0691-2612

MASTERPIECES OF ISLAMIC ART
Selected Holy Quranic Verses in Beautiful Designs
Available in the shape of Metallic Mounts
MULTICOLOUR (PVT) LIMITED
129-C, Rehmanpura, Lahore. Ph: 759 0106, Fax: 759 4111, Email: qaddan@brain.net.pk

**میٹرک کے امتحانات سے فارغ طلباء و طالبات کیلئے وقت کا بہترین مصرف**
مورخہ 23 اپریل بروز سوموار سے نئی کلاسز شروع ہو رہی ہیں اندرون اور بیرون ملک کام آنے والے ڈپلومہ اور شارٹ کورسز میں داخلے کی آخری تاریخ 22 اپریل بروز اتوار ہے- طالبات کے لئے علیحدہ لیب اور کلاسز (صبح و شام) نیشنل کمپیوٹر کالج اس وقت نہ صرف کئی قسم کے کمپیوٹر کورسز OFFER کر رہا ہے بلکہ انگلش لینگویج اسپیکنگ کورسز بھی OFFER کرتا ہے-
مزید معلومات بذریعہ فون: 212034 یا کالج واقع 23- شکور پارک ربوہ سے حاصل کی جا سکتی ہیں-